Dr. Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College

شاد عظیم آبادی کی ادبی خدمات

شاد نے امارت اور ریاست کی آغوش میں آنکھ کھولی۔ عربی، فارسی اور دینیات کی تعلیم لائق اساتذہ سے حاصل کی۔ شاعری میں الفت حسین فریاد عظیم آبادی سے تلمذ حاصل تھا۔ شاد نے کچھ غزلوں پر صفیر بلگرامی سے بھی اصلاح لی تھی۔ میر انیس اور مرزا دبیر کی صحبتوں سے بھی بہت فیض یاب ہوئے۔ شاد انگریزی اور ہندی زبان سے بھی واقف تھے۔ شاد کا خاندان پائی بہت تھا۔ ایک مرتبہ وہ دیار گئے اور الطاف حسین حالی سے ملاقات کی۔ علی گڑھ بھی گئے اور سر سید سے ملاقات ہوئی۔ ان کے بیٹوں، دیوان اور فرنچی نے ان کی ریاست و جاگیر کا بڑا حصہ فروخت کر دیا اور روپیہ خرد برد کر دیا۔ جو شخص ہزاروں اور لاکھوں میں کھیلتا تھا وہ اپنی آخری زندگی صرف سو روپیہ ماہانہ کی امداد پر گزر بسر کرتا رہا۔ شاد کئی سال تک پٹنہ میں آنریری مجسٹریٹ رہے۔ ان کی ادبی خدمات کے صلے میں سرکار سے "خان بہادر" کا خطاب ملا۔ شاد کو اپنے زمانے کا میر کہا گیا ہے۔ "میخانۂ الہام" کے نام سے ان کا دیوان چھپ گیا ہے۔ مراثی، رباعیات، مثنویات اور نثر کی کئی کتابیں ان کی یادگار ہیں۔ 8 جنوری 1927ء کو پٹنہ میں انتقال کر گئے۔ —

Shahnaz Ara